سورۃ القلم

آیات ۱-۹

محمد اقبال

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا يَسۡطُرُوۡنَۙ ۝١ مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ بِمَجۡنُوۡنٍۚ ۝٢

وَاِنَّ لَكَ لَاَجۡرًا غَيۡرَ مَمۡنُوۡنٍۚ ۝٣ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيۡمٍ ۝٤

فَسَتُبۡصِرُ وَيُبۡصِرُوۡنَۙ ۝٥ بِاَيِّٮكُمُ الۡمَفۡتُوۡنُ ۝٦

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ۝٧

فَلَا تُطِعِ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ۝٨ وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡهِنُ فَيُدۡهِنُوۡنَ ۝٩

مطالعہ حدیث

عَنْ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ , صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ ؛ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ : قَدِّمُونِي ، وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ ، قَالَتْ : يَا وَيْلَهَا أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا ؟ يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلا الإِنْسَانَ ، وَلَوْ سَمِعَهَا الإِنْسَانُ لَصَعِقَ " رواہ البخاری

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب جنازہ آدمیوں کے سامنے اٹھا کے رکھ دیا جاتا ہے تو اس کو لوگ اپنے کندھوں پر اٹھا لیتے ہیں اگر جنازہ نیک ہوتا ہے تو کہتا ہے کہ مجھے لیجاؤ مجھے آگے لیجاؤ اور وہ جنازہ نیک آدمی کا نہ ہو تو کہتا ہے کہ ہائے اسکی بد بختی، کہاں لیجارہے ہو اسکی یہ آواز انسان کے علاوہ ہر چیز سنتی ہے اگر انسان اس کو سن لے تو اسکی شدت سے بے ہوش ہو جائے

سورہ قلم - تعارف

- سورہ القلم مکی ہے، اس میں 52 آیتیں، 2 رکوع - مکہ کے ابتدائی دور میں
- اس سورت کا نام ﴿ نٓ ﴾ بھی ہے-
- سورۃ الملک اور اس سورۃ کے مضامین میں مماثلت پائی جاتی ہے۔ البتہ طرز بیان، طرزِ استدلال اور لب و لہجہ میں فرق ہے
- اس سورت کے مضامین :

1. مخالفینِ اسلام کے اعتراضات کا جواب
2. کُفّار کو تنبیہ اور نصیحت (باغ والوں کا واقعہ)
3. رسولِ اکرم ﷺ کو صبر اور استقامت کی تلقین (سیدنا یونسؑ کا واقعہ)

سورۃ قلم - تعارف

- سورۃ کاایک نام ن بھی ہے جس کے معنی مچھلی کے ہیں کہ اس میں مچھلی والے پیغمبر حضرت یونسؑ کا ذکر ہے
- سورۃالملک میں اسلام کی دعوت کا خلاصہ بیان ہوا ہے اس سورۃ میں اس دعوت کو مسترد کرنے والی کافر قیادت کی اطاعت سے روک دیا گیا
- اس سورۃ میں صالح اور کافر قیادت کا تقابل ہے
- اس زمانے میں نازل ہوئی جب آپ ﷺ کو مجنون قرار دیا جارہا تھا

سورۃ قلم کا ما قبل اور مابعد سورۃ سے ربط

- سورۃ الملک اور سورۃ القلم کے مضامین اور عمود کم و بیش ایک جیسے ہیں
- سورۃ الملک میں اسلام کی تعلیمات کا جو خلاصہ بیان ہوا اس کو مسترد کر دینے والی کافر قیادت سے مداہنت (compromise) اور اسکی اطاعت سے یہاں روک دیا گیا
- اس سورۃ کا لب و لہجہ سابق سورۃ کے مقابل میں تیز ہے۔
- اگلی سورۃ (الحاقہ) کے ساتھ بھی اسکا گہرا ربط ہے دونوں میں
  - قیامت کا اثبات اور اس کے ہول کی تصویر، اصحاب الیمین والشمال کے انجام کی تفصیل
  - قرآن مجید کی صداقت و حقانیت پر قسم

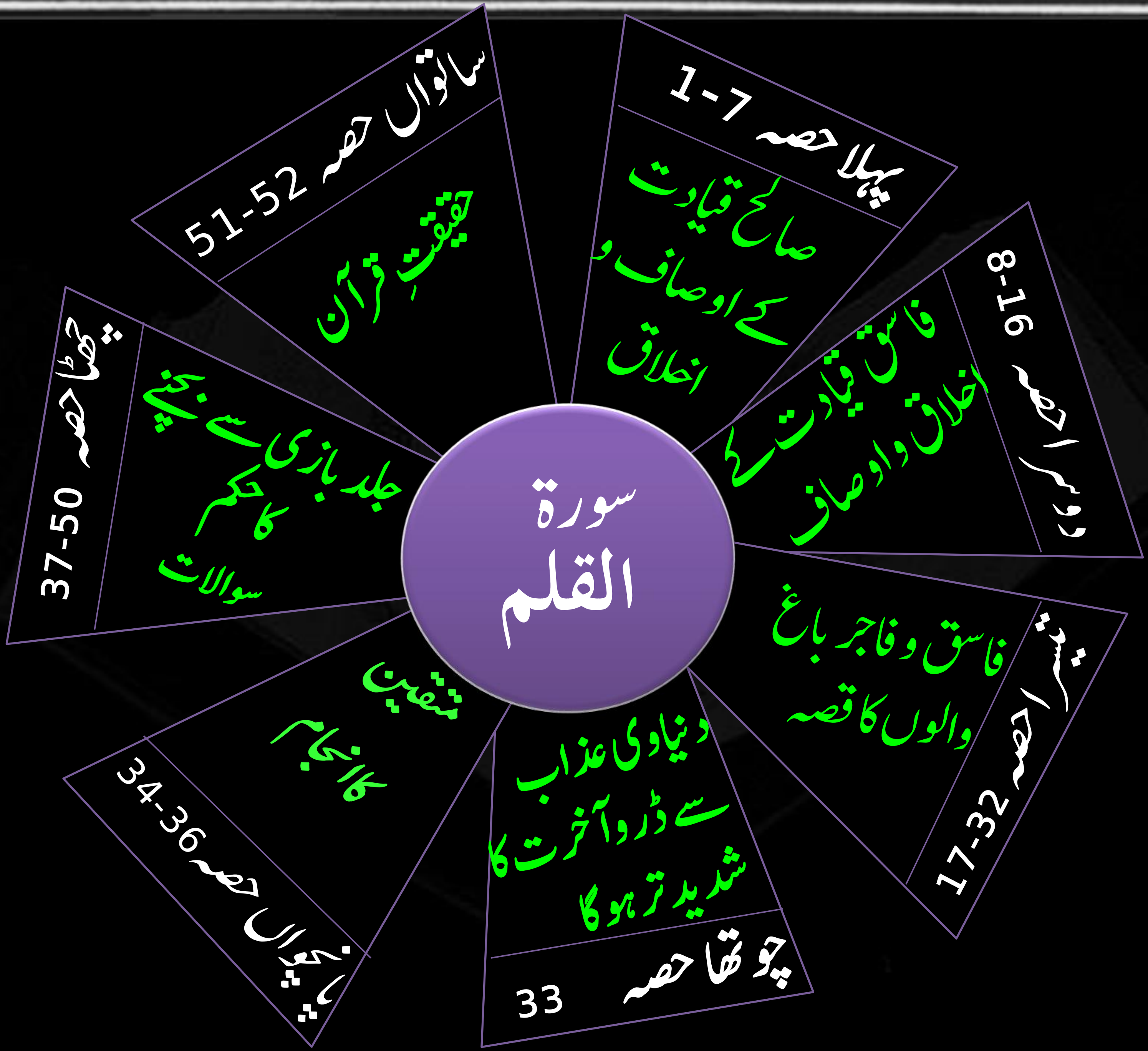

سورة
القلم
پہلا حصہ 1-7
صالح قیادت کے اوصاف و اخلاق
دوسرا حصہ 8-16
فاسق قیادت کے اخلاق و اوصاف
تیسرا حصہ 17-32
فاسق و فاجر باغ والوں کا قصہ
چوتھا حصہ 33
دنیاوی عذاب سے ڈرو آخرت کا شدید تر ہوگا
پانچواں حصہ 34-36
متقین کا انجام
چھٹا حصہ 37-50
جلد بازی سے بچنے کا حکم
سوالات
ساتواں حصہ 51-52
حقیقتِ قرآن

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ ①

نٓ - نون

○ حروفِ مقطعات میں سے ہے یہ قطع سے مشتق ہے جس کے معنی کاٹنے کے ہیں
یعنی جن کو قران میں کاٹ کاٹ کر (علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے) جیسے ﴿ص﴾ ﴿
ق﴾ ﴿الم﴾ وغیرہ- یہ 14 کلمات ہیں جو 29 سورتوں کے شروع میں آئے ہیں-
اللہ تعالٰی ہی بہتر جانتا ہے کہ ان کے کیا معنی ہیں *

وَالْقَلَمِ - قسم ہے قلم کی قلم: لکھنے کی چیز جمع: اقلام

وَمَا - اور جو

يَسْطُرُوْنَ - جسے لکھتے ہیں

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ ①

يَسْطُرُوْنَ

- مادہ : س ط ر   سطر : لکھنا
- سطر : سیدھی لکیر، قطار (چاہے کسی چیز کی ہو)
- عام طور پر کتاب میں لکھے گئے حروف کی قطار کو سطر کہتے ہیں
- اسی سے سطر کے معنی لکھنے کے بھی لیئے جاتے ہیں
- مَسْطُوْر : لکھا ہوا (مفسرین کے نزدیک اس سے مراد قرآن ہے)
- بِمُسَيْطِر نگہبان

يَسۡطُرُوۡنَ

اساطیر : لکھی ہوئی (کہانیاں) (اساطیر الاولین)

- عربی زبان کا ایک قاعدہ : اگر ط سے پہلے س آجائے تو اسے ص لکھنا جائز ہے مگر اسے پڑھا س ہی جائیگا
- جیسے لَسۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِمُصَّيۡطِرٍ 88/22 آپ ان پر داروغہ / نگہبان نہیں ہو
- یہ لفظ بِمُصَيۡطِر دراصل بِمُسَيۡطِر ہی ہے (بمعنی نگہبان)
- کسی چیز کی حفاظت کیلیئے سطر کی طرح سیدھے کھڑے رہنے کے تصور سے نگہبان کے معنی
- يَسۡطُرُوۡنَ سے مراد : قرآن کریم جسے فرشتے بھی اور صحابہ بھی لکھ رہے ہیں
- اردو میں : سطر ، سطور، بین السطور، سطر بندی، مسطور، اساطیر

قلم کی قسم کیوں کھائی:

- اس کے ذریعے تبیین و توضیح ہوتی ہے۔
- بعض کہتے ہیں اس سے مراد خاص قلم ہے جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے سب سے پہلے پیدا کیا اور تقدیر لکھنے کا حکم دیا تو اس نے ابد تک ہونے والی تمام چیزیں لکھ دیں۔
- یا اس سے مراد وہ قلم ہو جس کے ساتھ لوحِ محفوظ میں لکھا گیا ہے
- یا اس سے مراد وہ قلم ہو جس ساتھ فرشتے بندوں کے اچھے برے اعمال لکھتے ہیں
- یا یہ حکمت معلوم ہوتی ہے کہ لوگوں کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عظیم نعمت لکھنا اور پڑھنا یاد دلائی جائے۔

قلم کی قسم

- قلم - انسانی تمدن کی پیدائش ، علوم کی پیش رفت ، افکار کی بیداری، مذاہب کے تشکیل پانے کا سر چشمہ اور انسان کی آگاہی اور ہدایت کا ذریعہ
- قلم - انسانی زندگی کو دو (2) ادوار (Periods) میں تقسیم کرتا ہے تاریخی دور (Historic) اور تاریخ سے پہلے کا دور (Pre historic)
- ان آیات کے نزول کے وقت حجاز کے عبادتی، سیاسی اور اقتصادی مرکز مکہ میں لکھنے پڑھنے والوں کی کل تعداد ۲۰ سے بھی کم تھی
- ایسے ماحول میں قلم کی قسم کھانا - ایک خاص عظمت کا حامل ہے

قلم کی قسم کیوں کھائی

- قران میں قسمیں کسی دعوے کے ثبوت یا کسی بات کی مزید تاکید کے لیئے کھائی گئی ہیں
- آگے کی آیات میں 3 باتیں آرہی ہیں جن کو ثابت کرنے کیلیئے قلم کی قسم کھائی گئی ہے

1. مخالفین جو آپ کو دیوانہ کہہ رہے ہیں یہ انکی خود با ختگی ہے فرزانگی میں کوئی آپ ﷺ کے مثل نہیں
2. یہ ساری سرگرمیاں چند روزہ نہیں، آپ کیلیئے نہ ختم ہونے والا اجر
3. آپ ؐ انتہائی اعلیٰ اخلاق اور کردار کے مالک۔ آپ شاعر اور کاہن نہیں

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ ۙ ﴿۱﴾

- ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ سب سے پہلے اللہ نے قلم کو پیدا کیا اور اس سے فرمایا لکھ اس نے کہا کیا لکھوں؟ فرمایا تقدیر لکھ ڈال پس اس دن سے لے کر قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے اس پر قلم جاری ہو گیا
- آپ ﷺ پر پہلی دو وحی - قلم کا ذکر

• اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ ﴿۵﴾

قلم کی عظمت و اہمیت

- تعلیم بالقلم اللہ کے عظیم احسانات میں سے ایک ۔الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ
- سابق انبیاء کی تعلیمات زبانی شکل میں تھیں جن کو محفوظ رکھنا مشکل
- اس دین کو محفوظ رکھنے کے لیئے اللہ نے تعلیم بالقلم کو عام کیا
- اس مقصد کے لیئے آپؐ سے متصل قبل انبیاء کی امتوں میں لکھنے کا سلسلے کی ابتدا
- اس قلم سے کیا مراد ہے؟
- مفسرین کے بہت زیادہ اقوال اس سلسلے میں :
- تقدیر، عام قلم، وہ قلم جس قرآن لکھا گیا...، وہ قلم جس نے لوح محفوظ میں کائنات کے بارے میں اللہ کے حکم سے سب کچھ لکھا، فرشتے وغیرہ
- لیکن یہ ایک جامع اصطلاح

وَمَا يَسْطُرُوْنَ

- قلم اور جو کچھ یہ لکھ رہا ہے
- ایک جامع اصطلاح – تمام مدوّن تعلیماتِ الٰہی (Written record) کی جو قلم کے ذریعے سے محفوظ ہوا (تورات، زبور، انجیل وغیرہ)
- انسان کی عملی، اخلاقی، فکری ہدایت اور ارتقاء کے لیئے جو کچھ بھی (اللہ کے فرشتے) لکھ رہے ہیں وہ سب شامل ہے
- اس کو محض آسمانی وحی یا انسانوں کے اعمال تک محدود رکھنا۔ آیت کے معانی کو محدود کرنا ہے (واللہ اعلم)

حروف مقطعات

- قرآن مجید کے 29 سوروں کی ابتداء میں الف باء کے حروف میں سے ایک یا چند حروف موجود ہیں، مجموعاً یہ 78 حروف ہیں اور تکرار کے بغیر یہ 14 حروف ہیں
- ان حروف کو " حروف مقطعات " یا " حروف نورانی " کہا جاتا ہے۔
- ان کے بارے میں مفسرین کے تقریباً 70 اقوال ہیں
- اپنے اعتقادات اور ذوق و سلیقہ کے مطابق ان حروف سے استفادہ کرکے اپنی پسند کے مطالب کو اخذ و بیان کیا ہے
- لیکن ان میں سے کوئی کوشش بھی نہ حتمی ہے اور نہ مکمل۔
- ان کے بارے میں کوئی یقینی بات کہنا مشکل ہے

مَآ اَنۡتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ بِمَجۡنُوۡنٍ ۝٢

مَآ - نہیں

اَنۡتَ - آپ

بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ - اپنے رب کے فضل سے

بِمَجۡنُوۡنٍ - دیوانے

- مادہ ج ن ن ڈھانپنا، چھپا لینا
- مجنون : جسکی عقل پہ پردہ پڑ گیا ہو / چھپ گئی ہو

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢﴾

آپ اپنے ربّ کے فضل سے مجنون نہیں ہو

- یہ وہ پہلی چیز ہے جس پر قلم اور کتاب کی قسم کھائی گئی ہے
- جو لوگ آپ ﷺ کو یہ ناروا نسبت دے رہے ہیں یہ خود دل کے اندھے ہیں
- آپ ﷺ پر اللہ کی نعمتیں نہیں دیکھتے۔ نعمتِ عقل و فہم ، نعمتِ امانت و صدق، نعمتِ علم و دانش اور مقامِ نبوت
- انسانوں کے اس رہبر و راہنما کے کردار اور مقام کو نہ دیکھ سکنے والے ہی عقل کے اندھے اور مجنون ہیں

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ ③

وَاِنَّ - اور یقینا

لَكَ - آپ کے لیئے

لَاَجْرًا - اجر

غَيْرَ - نہیں ہے

مَمْنُوْنٍ - ختم ہونے والا

آپؐ کے لیئے دائمی وابدی اکرام اور فیروزمندی

غیر مسلم : مسلم نہیں

○ مادہ م ن ن

مَنَّ يَمُنُّ : احسان کرنا - کٹنا

○ مَمْنُوْن: کٹا ہوا (جو جاری نہ رہ سکا) غَيْرَ مَمْنُوْنٍ جو کٹا ہوا نہیں-جاری ہے

وَاِنَّ لَكَ لَاَجۡرًا غَيۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ۚ ﴿۳﴾

- آپ ﷺ کے لیے اس بات پر بے حساب اور لازوال اجر ہے کہ آپ خلق خدا کی ہدایت کے لیے جو کوششیں کر رہے ہیں ان کے جواب میں آپ کو ایسی ایسی اذیت ناک باتیں سننی پڑ رہی ہیں اور پھر بھی آپ اپنے اس فرض کو انجام دیے چلے جا رہے ہیں
- آپ ﷺ کے جس کام کو یہ دیوانی جنون کہہ رہے ہیں وہ تو اللہ کے نزدیک سب سے بڑا مقبول عمل ہے اس پر آپ کو اجر عظیم ملنے والا ہے اور اجر بھی ایسا جو دائمی ہے کبھی منقطع نہیں ہو گا۔

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

وَ اِنَّكَ - اور بے شک آپ ہیں

لَعَلٰى (پر)

خُلُقٍ عَظِيْمٍ - عظیم اخلاق

- خُلق : خ ل ق سے
- خَلق : طبعی اشیاء کی تخلیق (جن کا تعلق ظاہر سے ہے)
- خُلق : باطنی خصوصیات کی تخلیق (عادات و خصائل)

اور بیشک آپ اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيۡمٍ ۝۴

Credibility of Character

- آپ ﷺ کے کردار کے دعوے میں عظیم حجت
- انبیاء علیہ السلام نے کردار کے جو اعلیٰ نمونے پیش کیئے آپ ﷺ اس کردار کی ایک شاندار مثال
- آپ ﷺ کو دیوانہ، مجنون یا شاعر کہنے والوں کی سب بڑھکوں پہ بھاری ہوگا یہ کردار۔ان کے بے تکے دعوے ہوا ہی میں اڑ جائیں گے
- قرآن نے آپ ﷺ کے اعلیٰ کردار کو کئی جگہ آپ ﷺ کے دعوے کی صداقت کی دلیل کے طور پہ پیش کیا ہے
- آپؐ نے پہلی دعوت کے موقع پر بھی اسی کردار کو بطور حجت پیش کیا

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝۴

عظیم اور عمدہ اخلاق کا اعلیٰ نمونہ

- آپ ﷺ ایسے اخلاق کے حامل جن کے مقابل عقل حیران
- محبت اور مہربانیوں کا مرکز۔ رحمت کا سرچشمہ
- تعریف اور توصیف سے باہر صبر واستقامت
- بے مثل تحمّل وحوصلہ
- لوگوں کی اللہ کی بندگی کی دعوت۔ خود سب سے زیادہ اسکی بندگی کرنیوالا

آپ ﷺ پر اعتراضات کے جوابات کا اسلوب

- کفارِ مکہ کا آپ ﷺ کو مجنون قرار دینا - شاعر اور کاہن کے الزامات
- اللہ نے اس الزام کے جواب میں اپنے حوالے سے تردید فرمائی
- آپ ﷺ کے کام کی وسعت اور اس کے بے پناہ اثرات اور آپ ﷺ کے اخلاقِ عالیہ کو اس کی تردید میں بطور دلیل ذکر فرمایا
- شاعروں اور کاہنوں کے کردار کے مقابل آپ کے بلند اخلاق کا حوالہ
- بلند اخلاق کسی بھی داعی کی عظمت اور اس کی دعوت کی حقانیت کی سب سے بڑی دلیل ہوتے ہیں.

فَسَتُبۡصِرُ وَيُبۡصِرُوۡنَ ۙ ۵

فَسَتُبۡصِرُ - پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے

○ س : حرف استقبال

○ بَصَرَ : دیکھنا

وَيُبۡصِرُوۡنَ - اور وہ بھی دیکھ لیں گے

عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے

بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝٦

بِاَيِّكُمُ (بِ اَىِّ كُمُ) - تم میں سے کون

كُم: ضمیر Pronoun	اَىُّ استفہامیہ Interrogative	بِ حرف زائد

الْمَفْتُوْنُ - دیوانہ

- مادہ ف ت ن

فَتَنَ: آزمائش میں ڈالنا، فساد برپا ہونا

- مَفْتُوْن : (مَفْعُوْل): فتنہ میں ڈالا ہوا، فتنہ میں پڑا ہوا، مصیبت زدہ، دیوانہ

کہ تم میں سے کون فتنے میں مبتلا ہے

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

اِنَّ رَبَّكَ - بے شک تمہارا رب

هُوَ اَعْلَمُ - وہ خوب جانتا ہے

بِمَنْ - ان کو جو

ضَلَّ - بھٹک گئے

عَنْ سَبِيْلِهٖ - اس کی راہ سے

وَ هُوَ اَعْلَمُ - اور وہ خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِيْنَ - (ان کو بھی) جو راہِ راست پر ہیں

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ‌ ۖ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ۝٧

تمہارا رب اُن لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہی ان کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو راہ راست پر ہیں

محمد اقبال

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝٨

فَلَا - پس نہ

تُطِعِ - تو بات مان

- أطَاعَ يُطيع ، إطَاعَةً اطاعت کرنا
- اطاعت : ایک وسیع المعانی لفظ ہے جس میں تعمیل حکم، فرمانبرداری ، بندگی ، کسی کی سربراہی کا اقرار سب شامل ہیں

مُكَذِّبِيْنَ - جھٹلانے والوں کے

- كذَّبَ يُكَذِّبُ ، تَكْذِيْبًا جھٹلانا
- مُكَذِّب: جھٹلانے والا

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾

- اطاعت کا لفظ یہاں پر اثر لینے، دباؤ میں آنے کے مفہوم میں
- ان تکذیب کرنیوالوں کی بات نہ مانیں
- انکی پیروی نہ کریں
- ان کے دباؤ میں نہ آئیں

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾

وَدُّوْا - وہ چاہتے ہیں - مراد جھٹلانے والے

- مادہ: ودد وَدَّ يَوَدُّ مَوَدَّةً : محبت کرنا، چاہنا
- اردو میں: ودود (عبدالودود) ، مؤدت

لَوْ - اگر

تُدْهِنُ - تم نرمی کرو

- مادہ: د ھ ن

دُهْن: تیل، روغن، چکنائی

- وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ﴿٩﴾

- وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ 23/20
- اور وہ درخت بھی ہم نے پیدا کیا جو طور سیناء سے نکلتا ہے، تیل بھی لیے ہوئے اُگتا ہے
- اَدْهَنَ: نرم کرنا (تیل ڈال کر) ڈھیلا پڑنا، چاپلوسی کرنا
- تُدْهِنُ - تم نرم ہو جاؤ
- يُدْهِنُ - وہ نرم ہو جائے

فَيُدْهِنُونَ - تو وہ نرم ہو جائیں

اردو میں : مداہنت

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾

یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ آپ مداہنت کریں تو یہ بھی مداہنت
کریں

They desire you to compromise a little, so they too would compromise.

محمد اقبال